اسمائے شرکائے بدر
وشہدائے اُحد وکربلا



مؤلف علامہ نسیم احمد صدیقی نوری

ناشر انجمن ضیاءِ طیبہ

اسمائے شرکائے بدر
وشہدائے اُحد و کربلا

مصنف

علامہ نسیم احمد صدیقی نوری

پیشکش

انجمن ضیاء طیبہ

پیش لفظ

قارئینِ محترم! انجمن ضیاء طیبہ کے زیر اہتمام مختلف عنوانات پر 45 کتب کی اشاعت عمل میں آچکی ہے اور یہ سلسلہ تاحال جاری وساری ہے۔ علامہ نسیم احمد صدیقی نوری صاحب مدظلہ العالی کا نام علمی وادبی حلقوں میں کسی تعارف کا محتاج نہیں۔ انجمن ضیائے طیبہ کے تحت علامہ موصوف کی علمی وادبی تصانیف گاہے بگاہے عوام الناس کے مطالعہ کے لیے پیش کی جاتی رہتی ہیں۔ کچھ عرصہ پہلے شائع ہونے والی حضرت کی کتاب "گلستان رمضان" میں حضرت نے بڑی عرق ریزی اور جانفشانی سے "اسمائے بدر" اکھٹے کیے ہیں اسی طرح انجمن کی جانب سے شائع ہونے والی ایک اور کتاب "غزوۂ احد اور سیّد الشہداء رضی اللہ عنہ" میں موصوف نے شہدائے احد کے اسماء ذکر کیے ہیں۔ نیز انجمن کے تحت شائع ہونے والے ایک پمفلٹ میں حضرت نے "شہدائے کربلا کے اسماء" جمع فرمائے ہیں۔ اب انجمن ھٰذا کے تحت یہ تمام متبرک ومقدس اسمائے گرامی کتابچہ کی شکل میں شائع کیے جارہے ہیں۔

میں اپنے تمام دینی ومسلکی بھائیوں سے استدعا کرتا (دُعاجو) ہوں کہ "انجمن ضیاء طیبہ" کو اللہ تعالیٰ اپنے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صدقے، سرکارِ غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وسیلے اور مرشدِ گرامی شیخ العرب والعجم حضرت شاہ ضیاء الدین قادری مدنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فیضانِ

نظر و کرم سے مسلکِ حقّہ اہلسنت وجماعت کی بے لوث اور بہ استقامت خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

جبکہ میں دعا گو ہوں کہ کتاب کے مؤلف حضرت علامہ نسیم احمد صدیقی مدظلہ، انجمن ضیاء طیبہ میں میرے رفقاء و معاونین سب کو اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے اور مجھے اور متذکرہ احباب کو ایمان پر عافیت کی موت مدینۃ المنورہ میں عطا فرمائے۔ آمین یارَبَّ العالمین بجاہِ سَیّدِ المرسلین علیہ الصلوٰۃ والتسلیم وعلیٰ آلہ وصحبہ اجمعین.

سیّد اللہ رکھا ضیائی

(خادم)

انجمن ضیاء طیبہ

فہرستِ شرکائے بدر (مہاجرین)

یہ فہرست نہایت عرق ریزی اور تحقیق کے ساتھ ساتھ کمال احتیاط سے کتب احادیث کے علاوہ حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کتاب مغازی "رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم"، "طبقات ابن سعد"، "الاصابہ فی تمیز الصحابہ"، "اسد الغابہ فی معرفۃ الصحابہ"، "الاستیعاب فی معرفۃ الاصحاب"، "حیاۃ الصحابہ"، "عیون الاثر"، "سبل الھدیٰ والرشاد"، "زرقانی علی المواھب"، "صفۃ الصفوۃ لابن جوزی"، "غزوۂ بدر"، "حلیۃ الاولیاء"، "بدر الکبریٰ"، "کوکبۂ غزوۂ بدر" اور "اصحاب بدر" سے مستفاد ہے۔ مجاہدین بدر کی کل تعداد 313 تا 363 روایت کی گئی ہے۔ غزوۂ میں عملاً شریک نہ ہونے والے چند اصحاب کو بھی رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اعزازاً شریک اصحاب میں شمار فرمایا ہے۔ زندگی نے وفا کی اور وقت میں برکت رہی تو ان شاء اللہ عزوجل و انشاء الرسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم، فقیر "اصحاب بدر" کے عنوان سے تفصیلی کتاب تحریر کرنا چاہتا ہے۔

۱۔ امام الانبیاء والمرسلین سیّدنا و مولانا محمد رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم (ہاشمی)

۲۔ حضرت سیّدنا امیر المؤمنین سیّدنا صدیق اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ (بنی تیم بن مرہ)

۳۔ حضرت سیّدنا امیر المؤمنین سیّدنا عمر فاروق رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ (بنو عدی بن کعب)

۴۔ حضرت سیّدنا امیر المؤمنین سیّدنا عثمان ذوالنّورین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ (بنی عبد شمس بن عبد مناف) (اگرچہ آپ جسمانی طور پر مدینہ منورہ میں اپنی اہلیہ اور

بنتِ رسول سیّدہ رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی تیمار داری کے لیے مقیم تھے، لیکن رسول اللہ ﷺ نے مالِ غنیمت میں سے آپ کا حصہ لگایا تھا۔)

۵۔ حضرت سیّدنا امیر المؤمنین سیّدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ (ہاشمی)

۶۔ حضرت سیّدنا ارقم بن ابی الارقم رضی اللہ عنہ (بنی مخزوم)

۷۔ حضرت سیّدنا ایاس بن البکیر رضی اللہ عنہ (بنو عدی بن کعب)

۸۔ حضرت بلال حبشی بن رباح رضی اللہ عنہ (غلام حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ)

۹۔ حضرت سیّدنا حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ (بنی اسد بن عبد العزیٰ)

۱۰۔ حضرت سیّدنا امیر المؤمنین سیّد الشہداء حمزہ بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ (ہاشمی)

۱۱۔ حضرت سیّدنا خریم بن فاتک مہاجر رضی اللہ عنہ (شامی)

۱۲۔ حضرت سیّدنا خالد بن بکیر ابن عبد یالیل رضی اللہ عنہ (بنو عدی)

۱۳۔ حضرت سیّدنا خنیس بن حذافہ رضی اللہ عنہ (بنی عدی السہمی)

۱۴۔ حضرت سیّدنا ربیعہ بن اکثم بن سنجرۃ الاسدی رضی اللہ عنہ (حلیف بنی امیہ بن عبد شمس بن عبد مناف)

۱۵۔ حضرت سیّدنا زاہر بن حرام الاشجعی رضی اللہ عنہ (حجازی بادیہ نشین)

۱۶۔ حضرت سیّدنا زبیر بن العوام رضی اللہ عنہ (بنی اسد بن عبد العزیٰ) (حضور ﷺ کے پھوپھی زاد)

۱۷۔ حضرت سیّدنا زید بن خطاب القرشی العدوی رضی اللہ عنہ (بنی عدی بن کعب برادر حضرت عمر رضی اللہ عنہ)

۱۸۔ حضرت سیّدنا زید بن حارثہ بن شرجیل کلبی رضی اللہ عنہ (غلام حضور ﷺ)

۱۹۔ حضرت سیّدنا زیاد بن کعب بن عمرو رضی اللہ عنہ (بنی کلیب جہنی)

۲۰۔ حضرت سیّدنا سالم بن معقل رضی اللہ عنہ (قاری قرآن) (حلیف بنی امیہ بن عبد شمس)

۲۱۔ حضرت سیّدنا سائب بن العوام القرشی الاسدی رضی اللہ عنہ (بنو عبد العزیٰ) (برادر حضرت زبیر رضی اللہ عنہ)

۲۲۔ حضرت سیّدنا سائب بن عثمان بن مظعون القرشی الجمحی رضی اللہ عنہ (بنی جمح بن عمرو بن مصیص بن کعب)

۲۳۔ حضرت سیّدنا سبرہ بن فاتک الاسدی رضی اللہ عنہ (شامی)

۲۴۔ حضرت سیّدنا سعد بن ابی وقاص قرشی الزہری رضی اللہ عنہ (بنی زہرہ بن کلاب) (حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ماموں)

۲۵۔ حضرت سیّدنا سعد بن خولی رضی اللہ عنہ (بنی عامر بن لوئی)

۲۶۔ حضرت سیّدنا سعید بن زید بن نفیل قرشی العدوی رضی اللہ عنہ (اعزازی) (بنو عدی بن کعب)

۲۷۔ حضرت سیّدنا سلیط بن عمرو القرشی العامری رضی اللہ عنہ (بنی عامر بن لوئی)

۲۸۔ حضرت سیّدنا ابو مخشی سوید بن مخشی الطائی رضی اللہ عنہ (حلیف بنی امیہ بن عبد شمس بن عبد مناف)

۲۹۔ حضرت سیّدنا سویبط بن سعد القرشی العبدری رضی اللہ عنہ (بنی عبد الدار بن قصیٰ)

۳۰۔ حضرت سیّدنا سُہیل بن بیضاء بن وهب بن ربیعہ القرشی الفہری رضی اللہ عنہ (بنی حارث بن فہر)

۳۱۔ حضرت سیّدنا شجاع بن ابی وہب الاسدی رضی اللہ عنہ (بنی اسد بن خزیمہ)

۳۲۔ حضرت سیّدنا شقران (صالح) حبشی رضی اللہ عنہ (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام)

۳۳۔ حضرت سیّدنا شماس بن عثمان بن الشرید القرشی المخزومی رضی اللہ عنہ (بنی مخزوم)

۳۴۔ حضرت سیّدنا صفوان بن بیضاء القرشی الفہری رضی اللہ عنہ (بنی حارث بن فہر)

۳۵۔ حضرت سیّدنا صہیب بن سنان الرومی رضی اللہ عنہ (اول عرب پھر رومی)

۳۶۔ حضرت سیّدنا طفیل بن حارث القرشی المطلبی رضی اللہ عنہ (بن مطلب بن عبد مناف)

۳۷۔ حضرت سیّدنا طلحہ بن عبید اللہ القرشی التیمی رضی اللہ عنہ (اعزازی) (بنی تیم بن مرہ)

۳۸۔ حضرت سیّدنا طلیب بن عمیر / عمرو بن وہب القرشی العبدری رضی اللہ عنہ (بنی عبد بن قصیٰ) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پھوپھی زاد

۳۹۔ حضرت سیّدنا عاقل بن بکیر رضی اللہ عنہ (بنو کنانہ، حلیف بنو عدی)

۴۰۔ حضرت سیّدنا عامر بن بکیر بن عبد یالیل رضی اللہ عنہ (بنی سعد لیثی حلیف بنی عدی)

۴۱۔ حضرت سیّدنا عامر بن حارث الفہری رضی اللہ عنہ (بنی حارث بن فہر)

۴۲۔ حضرت سیّدنا عامر بن ربیعہ العنزری العدوی رضی اللہ عنہ (بنی نزار بن معد بن عدنان، متبنّیٰ خطاب بن نفیل)

۴۳۔ حضرت سیّدنا ابو عبیدہ عامر بن عبد اللہ بن جراح القرشی رضی اللہ عنہ (بنی حارث بن فہر)

۴۴۔ حضرت سیّدنا عامر بن فہیرہ ازدی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ (غلام حضرت ابو بکر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ)

۴۵۔ حضرت سیّدنا عبد اللہ بن جحش بن ریاب الاسدی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ (بنی کنانہ بن خزیمہ، حضور اکرم رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے پھوپھی زاد)

۴۶۔ حضرت سیّدنا عبد اللہ بن سراقہ القرشی العدوی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ (بنی عدی بن کعب)

۴۷۔ حضرت سیّدنا عبد اللہ بن سعید القرشی الاموی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ (بنی امیہ بن عبد شمس بن عبد مناف)

۴۸۔ حضرت سیّدنا عبد اللہ بن سہل بن عمرو القرشی العامری رَضِیَ اللہُ عَنْہُ (بنی عامر بن لوئی)

۴۹۔ حضرت سیّدنا عبد اللہ بن عبد الاسد بن ہلال القرشی المخزومی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ (بنی مخزوم بن مرّہ) (حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے پھوپھی زاد)

۵۰۔ حضرت سیّدنا عبد اللہ بن مخرمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ (بنی عامر بن لوئی)

۵۱۔ حضرت سیّدنا عبد اللہ بن مسعود الھذلی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ (امام الفقہاء، بنی ہزیل بن خزیمہ، حلیف بنی زہرہ)

۵۲۔ حضرت سیّدنا عبد اللہ بن مظعون قرشی جمحی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ (بنی جُمح بن عمرو بن مصیص بن کعب)

۵۳۔ حضرت سیّدنا عبیدہ بن حارث بن مطلب بن عبد مناف قرشی المطلبی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ (بنی مطلب بن عبد مناف)

۵۴۔ حضرت سیّدنا عبد الرحمن بن عوف القرشی الزھری رَضِیَ اللہُ عَنْہُ (بنی زہرہ بن کلاب)

۵۵۔ حضرت سیّدنا عمرو بن الحارث بن زہیر بن ابی شدّاد القرشی الفہری رضی اللہ عنہ (بنی حارث بن فہر)

۵۶۔ حضرت سیّدنا عمرو بن سراقہ القرشی العدوی رضی اللہ عنہ (بنی عدی بن کعب)

۵۷۔ حضرت سیّدنا عمرو بن ابی عمرو بن شداد القرشی الفہری رضی اللہ عنہ (بنی حارث بن فہر)

۵۸۔ حضرت سیّدنا عمرو بن ابی سرح ربیعۃ القرشی الفہری رضی اللہ عنہ (بنی حارث بن فہر)

۵۹۔ حضرت سیّدنا عثمان بن مظعون القرشی جمحی رضی اللہ عنہ (بنی جمح بن عمرو بن مصیص بن کعب)

۶۰۔ حضرت سیّدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ (قحطانی مذحجی الاصل، حلیف بنی مخزوم)

۶۱۔ حضرت سیّدنا عمیر بن ابی وقاص القرشی الزہری رضی اللہ عنہ (بنی زھر بن کلاب) (حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ماموں)

۶۲۔ حضرت سیّدنا عمیر بن عبد عمرو بن نضلہ الخزاعی (ذوالیدین، ذو الشمالین، بنو زھرہ)

۶۳۔ حضرت سیّدنا عمیر بن عوف مولیٰ سہیل بن عمر العامری رضی اللہ عنہ (بنی عامر بن لوئی)

۶۴۔ حضرت سیّدنا عقبہ بن وہب رضی اللہ عنہ (بنی اسد بن خزیمہ، حلیف بنو عبد شمس)

۶۵۔ حضرت سیّدنا (مسطح) عوف بن اثاثہ بن عباد المطلبی رضی اللہ عنہ (بنی مطلب بن عبد مناف)

۶۶۔ حضرت سیّدنا عیاض بن زہیر بن ابو شدّاد القرشی الفہری رضی اللہ عنہ (بنی حارث بن فہر)

۶۷۔ حضرت سیّدنا قدامہ بن مظعون القرشی جمحی رضی اللہ عنہ (بنی جمح بن عمرو بن مصیص بن کعب)

۶۸۔ حضرت سیّدنا کثیر بن عمرو السلمی رضی اللہ عنہ (حلیف بنی عبد شمس)

۶۹۔ حضرت سیّدنا کناز بن حصین ابو مرثد الغنوی رضی اللہ عنہ (بنی مضر، حلیف بنو ہاشم)

۷۰۔ حضرت سیّدنا مالک بن امیہ بن عمرو السلمی رضی اللہ عنہ (حلیف بنو اسد بن خزیمہ)

۷۱۔ حضرت سیّدنا مالک بن ابو خولی الجعفی رضی اللہ عنہ (حلیف بنو عدی بن کعب)

۷۲۔ حضرت سیّدنا مالک بن عمرو السلمی رضی اللہ عنہ (حلیف بنی عبد شمس)

۷۳۔ حضرت سیّدنا مالک بن عُمیلہ بن السّبّاق رضی اللہ عنہ (بنی عبد الدار بن قُصیٰ)

۷۴۔ حضرت سیّدنا مُحرز بن نَضلہ الاسدی رضی اللہ عنہ (بنی اسد بن خزیمہ)

۷۵۔ حضرت سیّدنا مُدلج بن عمرو السلمی رضی اللہ عنہ (حلیف بنی عبد شمس)

۷۶۔ حضرت سیّدنا مَرثد بن ابو مرثد الغنوی رضی اللہ عنہ (بنی مضر، حلیف بنی ہاشم)

۷۷۔ حضرت سیّدنا مسعود بن الربیع القاری رضی اللہ عنہ (بنو قارہ، قبیلہ خزیمہ بن مدرکہ)

۷۸۔ حضرت سیّدنا مصعب بن عمیر القرشی العبدری رضی اللہ عنہ (بنی عبد الدار بن قُصیّ)

۷۹۔ حضرت سیّدنا مُعتب بن عوف بن عامر حمراء الخزاعی السلولی رضی اللہ عنہ (حلیف بنی مخزوم)

۸۰۔ حضرت سیّدنا مَعمَر بن ابی سرح بن ابی ربیعہ القرشی رضی اللہ عنہ (بنی حارث بن فہر)

۸۱۔ حضرت سیّدنا مہجع بن صالح المہاجر رضی اللہ عنہ (قوم عک، یمنی، غلام حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ)

۸۲۔ حضرت سیّدنا واقد بن عبد اللہ تمیمی الیربوعی رضی اللہ عنہ (حلیف بنی عدی)

۸۳۔ حضرت سیّدنا وہب بن مُحصِن الاسدی رضی اللہ عنہ (بنی خزیمہ، حلیف عبد شمس)

۸۴۔ حضرت سیّدنا وہَب بن ابی سرح القرشی الفہری رضی اللہ عنہ (بنی حارث بن فہر)

۸۵۔ حضرت سیّدنا وہَب بن سعد بن ابی سرح القرشی رضی اللہ عنہ (بنی عامر بن لوئی)

۸۶۔ حضرت سیّدنا ہلال بن ابی خولی رضی اللہ عنہ (جعفی، حلیف خطاب بن نفیل یعنی بنی عدی)

۸۷۔ حضرت سیّدنا یزید بن رُقیس / رُقیش رضی اللہ عنہ (بنی اسد بن خزیمہ)

۸۸۔ حضرت سیّدنا ابو حذیفہ بن عتبہ رضی اللہ عنہ (بنی امیہ بن عبد شمس)

۸۹۔ حضرت سیّدنا ابو سبرہ قرشی العامری رضی اللہ عنہ (بنی عامر بن لوئی) (حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پھوپھی زاد)

۹۰۔ حضرت سیّدنا ابو کبشہ سلیم رضی اللہ عنہ مولی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (فارسی النسل، غلام)

۹۱۔ حضرت سیّدنا ابو واقد حارث اللّیثی رضی اللہ عنہ (بنی لیث بن بکر بن عبد مناۃ)

الانصار

۱۔ حضرت سیّدنا اُبی بن ثابت الانصاری رضی اللہ عنہ (برادر حضرت حسان رضی اللہ عنہ)

۲۔ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ (سیّد القراء) (خزرجی)

۳۔ حضرت سیّدنا اسعد بن یزید بن فاکہہ رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۴۔ حضرت سیّدنا اُسَید بن حُضیر بن سماک رضی اللہ عنہ (اوسی)

۵۔ حضرت سیّدنا اُسیرہ بن عمرو الانصاری النجاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۶۔ حضرت سیّدنا انس بن مالک بن نضر رضی اللہ عنہ (نجاری، خزرجی)

۷۔ حضرت سیّدنا انس بن معاذ بن انس بن قیس رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۸۔ حضرت سیّدنا انیس بن قتادہ رضی اللہ عنہ (اوسی)

۹۔ حضرت سیّدنا ابو مسروح انسہ (مولیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم)

۱۰۔ حضرت سیّدنا اَوس بن ثابت الانصاری رضی اللہ عنہ (برادر حضرت حسان رضی اللہ عنہ)

۱۱۔ حضرت سیّدنا اَوس بن خولّی بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۱۲۔ حضرت سیّدنا اَوس بن صامت الانصاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۱۳۔ حضرت سیّدنا اِیاس بن اَوس بن عتیک رضی اللہ عنہ (اوسی)

۱۴۔ حضرت سیّدنا بَشر بن بَراء بن مَعرور الانصاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۱۵۔ حضرت سیّدنا بَشیر بن سَعد بن ثَعلبہ رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۱۶۔ حضرت سیّدنا ثابت بن اَقرم (اقوم) بن ثعلبہ العجلانی رضی اللہ عنہ (حلیف اوسی)

۱۷۔ حضرت سیّدنا ثابت بن جِزع (ثَعلبہ رضی اللہ عنہ) (خزرجی)

۱۸۔ حضرت سیّدنا ثابت بن خالد بن نعمان بن خنساء الانصاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۱۹۔ حضرت سیّدنا ثابت بن عامر بن زید الانصاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۲۰۔ حضرت سیّدنا ثابت بن عبیدہ الانصاری رضی اللہ عنہ (قبیلہ نامعلوم)

۲۱۔ حضرت سیّدنا ثابت بن عمرو بن زید رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۲۲۔ حضرت سیّدنا ثابت بن ہزّال بن عمرو الانصاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۲۳۔ حضرت سیّدنا ثعلبہ بن حاطب بن عمرو رضی اللہ عنہ (اوسی)

۲۴۔ حضرت سیّدنا ثعلبہ بن عمرو بن عامرہ رضی اللہ عنہ (خزرجی، نجاری)

۲۵۔ حضرت سیّدنا ثعلبہ بن عَنَمہ بن عدی رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۲۶۔ حضرت سیّدنا جابر بن عبد اللہ بن رباب رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۲۷۔ حضرت سیّدنا جابر بن عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ (حدیث نور کے راوی، خزرجی)

۲۸۔ حضرت سیّدنا جبیر بن ایاس بن خالد رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۲۹۔ حضرت سیّدنا جابر بن سہیل بن عبد الاشہل رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۳۰۔ حضرت جابر (جبر) بن عتیک الانصاری رضی اللہ عنہ (اوسی)

۳۱۔ حضرت حارثہ بن سراقہ حارث رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۳۲۔ حضرت سیّدنا حارث بن انس بن رافع رضی اللہ عنہ (اوسی، بنی عبد الاشہل)

۳۳۔ حضرت سیّدنا حارث بن اوس بن معاذ رضی اللہ عنہ (سیّد الاوس) (حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے بھتیجے)

۳۴۔ حضرت سیّدنا حارث بن حاطب انصاری رضی اللہ عنہ (اوسی، اعزازی)

۳۵۔ حضرت سیّدنا حارث بن خزمہ بن عدی رضی اللہ عنہ (اوسی، بنی عبد الاشہل)

۳۶۔ حضرت سیّدنا حارث بن نعمان بن امیہ رضی اللہ عنہ (اوسی، بنی ثعلبہ)

۳۷۔ حضرت سیّدنا حارث بن صِمّہ بن عمرو رضی اللہ عنہ (خزرجی، اعزازی)

۳۸۔ حضرت سیّدنا حارث (ابو الاعور) بن ظالم بن عبس رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۳۹۔ حضرت سیّدنا حارث بن عرفجہ بن حارث رضی اللہ عنہ (اوسی)

۴۰۔ حضرت سیّدنا حارث بن قیس بن خلدہ، ابو خالد انصاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۴۱۔ حضرت سیّدنا حباب بن منذر رضی اللہ عنہ (فاتح قلعہ صعب، خزرجی)

۴۲۔ حضرت سیّدنا حبیب بن اسود (اسلم) بن سعد رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۴۳۔ حضرت سیّدنا حرام بن ملحان بن خالد رضی اللہ عنہ (خزرجی، حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ماموں)

۴۴۔ حضرت سیّدنا حُریث بن زید بن ثعلبہ بن عبدربّہ رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۴۵۔ حضرت سیّدنا حمزہ (خارجہ یا حارثہ) بن حمیر الاشجعی رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۴۶۔ حضرت سیّدنا خارجہ بن زید بن ابی زہیر بن مالک رضی اللہ عنہ (خزرجی) (حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے خسر)

۴۷۔ حضرت سیّدنا (ابو ایوب انصاری) خالد بن زید بن کلیب بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ (نجاری، خزرجی)

۴۸۔ حضرت سیّدنا خالد بن قیس بن مالک رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۴۹۔ حضرت سیّدنا خبیب بن اساف بن عتبہ رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۵۰۔ حضرت سیّدنا خداش بن قتادہ بن ربیعہ رضی اللہ عنہ (اوسی)

۵۱۔ حضرت سیّدنا خراش بن صِمَّہ بن عمرو بن جموح رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۵۲۔ حضرت سیّدنا خلیفہ بن عدی بن مالک رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۵۳۔ حضرت سیّدنا خلاّد بن عمرو بن جموح رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۵۴۔ حضرت سیّدنا خلاّد بن سوید بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۵۵۔ حضرت سیّدنا خزیمہ بن ثابت بن فاکہہ رضی اللہ عنہ (اوسی)

۵۶۔ حضرت سیّدنا خلید بن قیس بن نعمان رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۵۷۔ حضرت سیّدنا خوآت بن جبیر بن نعمان رضی اللہ عنہ (اوسی، بنی ثعلبہ)

۵۸۔ حضرت سیّدنا خبیبن عدی بن مالک بن عامر الانصاری رضی اللہ عنہ (اوسی)

۵۹۔ حضرت سیّدنا خلاّد بن رافع بن مالک رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۶۰۔ حضرت سیّدنا ربیع بن ایاس بن عمرو بن عثمان رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۶۱۔ حضرت سیّدنا رفاعہ بن حارث بن رفاعہ رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۶۲۔ حضرت سیّدنا رِفاعہ بن رافع بن مالک بن العجلان رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۶۳۔ حضرت سیّدنا ابولبابہ رفاعہ بن عبد المنذِر الانصاری رضی اللہ عنہ (امیر مدینہ) (اوسی)

۶۴۔ حضرت سیّدنا رفاعہ بن عمرو بن زید بن ثعلبہ الانصاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۶۵۔ حضرت سیّدنا رفاعہ بن عمرو الجُہنّی رضی اللہ عنہ (حلیف خزرج)

۶۶۔ حضرت سیّدنا زید بن اَسلم بن ثَعلَبہ بن عدّی العجلانی رضی اللہ عنہ (حلیف الاوس)

۶۷۔ حضرت سیّدنا زید بن دثنہ الانصاری البیاضی رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۶۸۔ حضرت سیّدنا ابوطلحہ زید بن سہل الانصاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۶۹۔ حضرت سیّدنا زید بن عاصم بن عمرو نجّاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۷۰۔ حضرت سیّدنا زید بن المزین بن قیس الانصاری البیاضی رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۷۱۔ حضرت سیّدنا زید بن ودیعہ بن عمرو بن قیس الانصاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۷۲۔ حضرت سیّدنا زیاد بن السکن بن رافع رضی اللہ عنہ (اوسی)

۷۳۔ حضرت سیّدنا زیاد بن کعب بن عمروا لجہنّی رضی اللہ عنہ (حلیف خزرج)

۷۴۔ حضرت سیّدنا زیاد بن عمرو رضی اللہ عنہ (خزرجی، برادر حضرت بسبس و حضرت ضمرہ رضی اللہ عنہما)

۷۵۔ حضرت سیّدنا زیاد بن لَبید بن ثعلبہ انصاری البیاضی رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۷۶۔ حضرت سیّدنا سالم بن عمیر بن ثابت بن نعمان الانصاری رضی اللہ عنہ (اوسی)

۷۷۔ حضرت سیّدنا سُبیع بن قیس بن عائشہ بن امیہ الانصاری الخزرجی رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۷۸۔ حضرت سیّدنا سراقہ بن عمرو بن عطیۃ الانصاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۷۹۔ حضرت سیّدنا سفیان بن بشر بن حارث الانصاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۸۰۔ حضرت سیّدنا سراقہ بن کعب بن عمرو بن عبد العُزیٰ الانصاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۸۱۔ حضرت سیّدنا سعد بن خولی الانصاری رضی اللہ عنہ (مذحجی، مولیٰ حاطب)

۸۲۔ حضرت سیّدنا سعد بن خَثیمہ بن الحارث بن مالک الانصاری الاوسی رضی اللہ عنہ (اوسی)

۸۳۔ حضرت سیّدنا سعد بن ربیع بن عمرو الانصاری الخزرجی رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۸۴۔ حضرت سیّدنا سعد بن زید زرقی الانصاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۸۵۔ حضرت سیّدنا سعد بن سہیل بن عبد الاشہل رضی اللہ عنہ (خزرجی) (برادر جابر بن سہیل)

۸۶۔ حضرت سیّدنا سعد بن عبید ابن النعمان الانصاری الاوسی رضی اللہ عنہ (اوسی)

۸۷۔ حضرت سیّدنا سعد مولیٰ عتبہ بن غزوان رضی اللہ عنہ (آزاد کردہ غلام)

۸۸۔ حضرت سیّدنا سعد بن عثمان بن مخلّد الانصاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۸۹۔ حضرت سیّدنا سعد بن معاذ بن النعمان الانصاری رضی اللہ عنہ (سردار اوس)

۹۰۔ حضرت سیّدنا سعید بن سہیل الانصاری الاشہلی رضی اللہ عنہ (اوسی)

۹۱۔ حضرت سیّدنا سلمہ بن اسلم بن حریس الانصاری الحارثی رضی اللہ عنہ (اوسی)

۹۲۔ حضرت سیّدنا سلمہ بن ثابت بن وَقش الانصاری الاشہلی رضی اللہ عنہ (اوسی)

۹۳۔ حضرت سیّدنا سلمہ بن حاطب الانصاری رضی اللہ عنہ

۹۴۔ حضرت سیّدنا سلمہ بن سلامۃ بن وَقش رضی اللہ عنہ (اوسی)

۹۵۔ حضرت سیّدنا سلیط بن قیس الانصاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۹۶۔ حضرت سیّدنا سُلَیم بن حارث بن ثعلبہ الانصاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۹۷۔ حضرت سیّدنا سُلَیم بن قیس بن قہد الانصاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۹۸۔ حضرت سیّدنا سُلَیم بن عمرو الانصاری السلمی رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۹۹۔ حضرت سیّدنا سُلَیم بن ملحان الانصاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۱۰۰۔ حضرت سیّدنا ابو دجانہ سِمَاک بن خَرشَۃ الانصاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۱۰۱۔ حضرت سیّدنا سماک بن سعد بن ثعلبہ الانصاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۱۰۲۔ حضرت سیّدنا سِنان بن ابی سِنان وہب بن مِحصَن الاسدی رضی اللہ عنہ (حضرت عکاشہ رضی اللہ عنہ کے بھتیجے)

۱۰۳۔ حضرت سیّدنا سنان بن صیفی بن حجر الانصاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۱۰۴۔ حضرت سیّدنا سہل بن حُنَیف بن واھب الانصاری رضی اللہ عنہ (اوسی)

۱۰۵۔ حضرت سیّدنا سہل بن عتیک الانصاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۱۰۶۔ حضرت سیّدنا سہل بن قیس الانصاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۱۰۷۔ حضرت سیّدنا سُہیل بن رافع الانصاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۱۰۸۔ حضرت سیّدنا سواد بن غزیّۃ الانصاری البلویّ رضی اللہ عنہ (حلیف خزرج)

۱۰۹۔ حضرت سیّدنا سواد بن رزین / زریق الانصاری السلمی رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۱۱۰۔ حضرت سیّدنا الضّحاکبن حارثہ بن زید بن ثعلبہ الانصاری السلمی رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۱۱۱۔ حضرت سیّدنا الضّحاک بن عبد عمرو الانصاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۱۱۲۔ حضرت سیّدنا طفیل بن مالک بن خنساء الانصاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۱۱۳۔ حضرت سیّدنا عاصم بن العکیر المزنی رضی اللہ عنہ (حلیف خزرج)

۱۱۴۔ حضرت سیّدنا عاصم بن ثابت بن ابی الاقلح الانصاری رضی اللہ عنہ (اوسی)

۱۱۵۔ حضرت سیّدنا غافل بن قیس بن ثابت رضی اللہ عنہ (اوسی)

۱۱۶۔ حضرت سیّدنا عامر بن اُمیہ بن زید بن الحسحاس رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۱۱۷۔ حضرت سیّدنا عامر بن ثابت بن ابی الاقلح الانصاری رضی اللہ عنہ (اوسی) (برادر عاصم)

۱۱۸۔ حضرت سیّدنا عامر بن سَلَمہ بن عامر البلویّ رضی اللہ عنہ (حلیف خزرج)

۱۱۹۔ حضرت سیّدنا عامر بن عبد عمرو الانصاری رضی اللہ عنہ (اوسی)

۱۲۰۔ حضرت سیّدنا عامر بن مخلّد بن الحارث الانصاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۱۲۱۔ حضرت سیّدنا عائذ ابن ماعِص ابن قیس الانصاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۱۲۲۔ حضرت سیّدنا عبد اللہ بن ثعلبہ الانصاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۱۲۳۔ حضرت سیّدنا عبداللہ بن جبیر بن النعمان الانصاری رضی اللہ عنہ (اوسی) (برادر خوّات بن جبیر)
۱۲۴۔ حضرت سیّدنا عبداللہ بن انجد رضی اللہ عنہ (خزرجی)
۱۲۵۔ حضرت سیّدنا عبداللہ بن الحُمیّر الاشجعی رضی اللہ عنہ (حلیف خزرج)
۱۲۶۔ حضرت سیّدنا عبداللہ بن ربیع بن قیس الانصاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)
۱۲۷۔ حضرت سیّدنا عبداللہ بن رواحہ بن ثعلبہ الانصاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)
۱۲۸۔ حضرت سیّدنا عبداللہ بن زید بن ثعلبہ بن عبداللہ الانصاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)
۱۲۹۔ حضرت سیّدنا عبداللہ بن سعد بن خثیمہ الانصاری الاوسی رضی اللہ عنہ (اوسی)
۱۳۰۔ حضرت سیّدنا عبداللہ بن سَلِمۃ العجلانی البلویّ الانصاری رضی اللہ عنہ (اوسی)
۱۳۱۔ حضرت سیّدنا عبداللہ بن سہل الانصاری رضی اللہ عنہ (غسانی الاصل)
۱۳۲۔ حضرت سیّدنا عبداللہ بن سہل الانصاری رضی اللہ عنہ (اوسی)
۱۳۳۔ حضرت سیّدنا عبداللہ بن طارق بن عمرو بن مالک البلویّ الانصاری رضی اللہ عنہ (اوسی) (حلیف بنی ظفر)
۱۳۴۔ حضرت سیّدنا عبداللہ بن عامر البلویّ الانصاری رضی اللہ عنہ (حلیف خزرج)
۱۳۵۔ حضرت سیّدنا عبداللہ بن عبد مناف بن النعمان الانصاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)
۱۳۶۔ حضرت سیّدنا عبداللہ بن عبس (عُبَیس) الانصاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)
۱۳۷۔ حضرت سیّدنا عبداللہ بن عبداللہ بن اُبَی ابن سلول الانصاری الخزرجی رضی اللہ عنہ (رئیس المنافقین کے فرزند)
۱۳۸۔ حضرت سیّدنا عبداللہ بن عرفجہ الانصاری رضی اللہ عنہ (اوسی)
۱۳۹۔ حضرت سیّدنا عبداللہ بن عمرو بن حرام الانصاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۱۴۰۔ حضرت سیّدنا عبداللہ بن عمیر بن حارثہ عدی الانصاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)
۱۴۱۔ حضرت سیّدنا عبداللہ بن قیس بن خالد الانصاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)
۱۴۲۔ حضرت سیّدنا عبداللہ بن قیس بن صخر الانصاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)
۱۴۳۔ حضرت سیّدنا عبداللہ بن کعب بن عمرو الانصاری رضی اللہ عنہ (خزرجی) (ابو یحییٰ ابو حارث)
۱۴۴۔ حضرت سیّدنا عبداللہ بن نعمان بن بَلدَمہ الانصاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)
۱۴۵۔ حضرت سیّدنا عبدالرحمن بن جبر ابن عمرو بن زید الانصاری رضی اللہ عنہ (اوسی)
۱۴۶۔ حضرت سیّدنا عبدالرحمن بن عبداللہ البلویّ رضی اللہ عنہ (بنو عوف بطن اوس)
۱۴۷۔ حضرت سیّدنا ابو لیلیٰ عبدالرحمن بن کعب المازنی رضی اللہ عنہ (خزرجی)
۱۴۸۔ حضرت سیّدنا عبدربّہ بن حق بن اوس الساعدی رضی اللہ عنہ (خزرجی)
۱۴۹۔ حضرت سیّدنا عُباد بن بشر وقش الانصاری الاشہلی رضی اللہ عنہ (اوس)
۱۵۰۔ حضرت سیّدنا عُباد ابن الخشخاص ابن عمرو البلویّ رضی اللہ عنہ (حلیف خزرج)
۱۵۱۔ حضرت سیّدنا عُباد بن عُبید بن التّیھان رضی اللہ عنہ (اوسی)
۱۵۲۔ حضرت سیّدنا عُباد بن قیس بن عامر رضی اللہ عنہ (خزرجی)
۱۵۳۔ حضرت سیّدنا عُباد بن قیس بن عَبَسہ الانصاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)
۱۵۴۔ حضرت سیّدنا عُبادہ بن الصامت الانصاری السالمی رضی اللہ عنہ (خزرجی)
۱۵۵۔ حضرت سیّدنا عُبادہ بن قیس بن زید بن اُمیہ رضی اللہ عنہ (بنی حارث الخزرج)
۱۵۶۔ حضرت سیّدنا عبید بن ابو عبید الانصاری رضی اللہ عنہ (اوسی)
۱۵۷۔ حضرت سیّدنا عبید بن اوس الانصاری الظّفریّ رضی اللہ عنہ (اوسی)
۱۵۸۔ حضرت سیّدنا عبید بن تیھّان الانصاری رضی اللہ عنہ (اوسی)

۱۵۹۔ حضرت سیّدنا عبید بن زید بن عامر الانصاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۱۶۰۔ حضرت سیّدنا عبس بن عامر بن عدی الانصاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۱۶۱۔ حضرت سیّدنا عتبہ بن ربیعہ بن خالد بن معاویہ البہرانی رضی اللہ عنہ (حلیف بنو اوس)

۱۶۲۔ حضرت سیّدنا عتبہ بن عبد اللہ بن صخر بن خنساء رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۱۶۳۔ حضرت سیّدنا عتبہ بن غزوان بن جابر المازنی رضی اللہ عنہ (حلیف قریش)

۱۶۴۔ حضرت سیّدنا عِتبان بن مالک الانصاری السلمی رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۱۶۵۔ حضرت سیّدنا عدیّ بن سنان ابی الزّغباء الجہنّی الانصاری رضی اللہ عنہ (حلیف بنو خزرج)

۱۶۶۔ حضرت سیّدنا عصمت الاسدی رضی اللہ عنہ (بنی اسد بن خزیمہ حلیف خزرج

۱۶۷۔ حضرت سیّدنا عصمۃ بن الحصین الانصاری رضی اللہ عنہ (خزرج)

۱۶۸۔ حضرت سیّدنا عصیمۃ الاسدی رضی اللہ عنہ (حلیف بنی مازن خزرجی)

۱۶۹۔ حضرت سیّدنا عُصَیمۃ الاشجعی رضی اللہ عنہ (حلیف بنی نجار خزرجی)

۱۷۰۔ حضرت سیّدنا عطیہ بن نویرہ بن عامر الانصاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۱۷۱۔ حضرت سیّدنا عقبہ بن عامر بن نابی الانصاری السلمی رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۱۷۲۔ حضرت سیّدنا عقبہ بن ربیعہ الانصاری رضی اللہ عنہ (حلیف بنی عوف) (خزرجی)

۱۷۳۔ حضرت سیّدنا عقبہ بن عثمان بن خلدہ رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۱۷۴۔ حضرت سیّدنا عقبہ بن عمرو بن ثعلبہ ابو مسعود الانصاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۱۷۵۔ حضرت سیّدنا عقبہ بن وہب بن کلدۃ الغطفانی رضی اللہ عنہ (حلیف بنی سالم)

۱۷۶۔ حضرت سیّدنا علیفہ بن عدی بن عمرو الانصاری البیاضی رضی اللہ عنہ

۱۷۷۔ حضرت سیّدنا عمرو بن ایاس بن ترید الیمنی الانصاری رضی اللہ عنہ

۱۷۸۔ حضرت سیّدنا عمرو بن ثعلبہ بن وہب الانصاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۱۷۹۔ حضرت سیّدنا عمرو بن الجموح الانصاری السلمی رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۱۸۰۔ حضرت سیّدنا عمرو بن غنمہ بن عدی رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۱۸۱۔ حضرت سیّدنا عمرو بن عوف الانصاری رضی اللہ عنہ (حلیف بنی عامر بن لوئی)

۱۸۲۔ حضرت سیّدنا عمرو بن غزیہ بن عمرو الانصاری المازنی رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۱۸۳۔ حضرت سیّدنا عمرو بن قیس بن زید الانصاری النجاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۱۸۴۔ حضرت سیّدنا عمرو بن معاذ بن النعمان الانصاری الاشہلی رضی اللہ عنہ (اوسی، برادر سردار اوس)

۱۸۵۔ حضرت سیّدنا عمارہ بن حزم بن زید الانصاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۱۸۶۔ حضرت سیّدنا عمرو بن معبد بن ازعر بن زید رضی اللہ عنہ (اوسی)

۱۸۷۔ حضرت سیّدنا عمیر بن عامر بن مالک بن خنساء المازنی رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۱۸۸۔ حضرت سیّدنا عمیر بن حارث بن ثعلبہ الانصاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۱۸۹۔ حضرت سیّدنا عمیر بن حرام بن عمرو بن الجموح الانصاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۱۹۰۔ حضرت سیّدنا عمیر بن الحمام بن الجموح الانصاری السلمی رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۱۹۱۔ حضرت سیّدنا عمیر بن معبد بن ازعر بن زید بن عطاف رضی اللہ عنہ (اوسی)

۱۹۲۔ حضرت سیّدنا عمیر بن نیار الانصاری رضی اللہ عنہ (قبیلہ نامعلوم)

۱۹۳۔ حضرت سیّدنا عمار بن زیاد بن سکن الانصاری رضی اللہ عنہ (اوسی)

۱۹۴۔ حضرت سیّدنا عنترۃ بن عمرو السلمی ثم ذکوانی رضی اللہ عنہ (مولیٰ سلیم بن حدیدۃ)

۱۹۵۔ حضرت سیّدنا عوف بن الحارث بن عفراء الانصاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۱۹۶۔ حضرت سیّدنا عویم بن ساعدہ بن عایش رضی اللہ عنہ (اوسی)

۱۹۷۔ حضرت سیّدنا عویمر بن اشقر بن عدی الانصاری رضی اللہ عنہ

۱۹۸۔ حضرت سیّدنا غنام ابن اوس الانصاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۱۹۹۔ حضرت سیّدنا فردہ بن عمرو بن ودقۃ الانصاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۲۰۰۔ حضرت سیّدنا فاکہہ بن بشر الانصاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۲۰۱۔ حضرت سیّدنا قتادہ بن نعمان بن زید الانصاری الظفری رضی اللہ عنہ (اوسی)

۲۰۲۔ حضرت سیّدنا قطبہ بن عامر بن حدیدۃ الانصاری الخزرجی رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۲۰۳۔ حضرت سیّدنا قیس بن السکن بن عوف الانصاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۲۰۴۔ حضرت سیّدنا قیس بن عمرو بن سہل الانصاری المدنی رضی اللہ عنہ (قبیلہ نا معلوم)

۲۰۵۔ حضرت سیّدنا قیس بن محصِن بن خالد بن مخلد الانصاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۲۰۶۔ حضرت سیّدنا قیس بن مخلد الانصاری المازنی رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۲۰۷۔ حضرت سیّدنا قیس بن ابی صعصہ الانصاری المازنی رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۲۰۸۔ حضرت سیّدنا کعب بن جماز بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ (الجھنی) (حلیف خزرج)

۲۰۹۔ حضرت سیّدنا کعب بن زید بن قیس الانصاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۲۱۰۔ حضرت سیّدنا ابو الیسر کعب بن عمرو بن عباد الانصاری السلمی رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۲۱۱۔ حضرت سیّدنا ابوالھیشم مالک بن تیہان رضی اللہ عنہ (اوسی)

۲۱۲۔ حضرت سیّدنا مالک بن الدخشم الانصاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۲۱۳۔ حضرت سیّدنا مالک بن رافع بن مالک الانصاری رضی اللہ عنہ (الزرقی)

۲۱۴۔ حضرت سیّدنا مالک بن ربیعہ الانصاری الساعدی رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۲۱۵۔ حضرت سیّدنا مالک بن قدامہ الانصاری الاوسی رضی اللہ عنہ (اوسی)

۲۱۶۔ حضرت سیّدنا مالک بن مسعود بن البدن الانصاری الساعدی رضی اللہ عنہ

۲۱۷۔ حضرت سیّدنا مالک بن نُمیلہ مزنی الانصاری رضی اللہ عنہ (اوسی)

۲۱۸۔ حضرت سیّدنا مبشر بن عبد المنذر الانصاری رضی اللہ عنہ (اوسی)

۲۱۹۔ حضرت سیّدنا المجذر بن زیاد البلویّ الانصاری رضی اللہ عنہ (اوسی)

۲۲۰۔ حضرت سیّدنا مُحرِز بن عامر بن مالک الانصاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۲۲۱۔ حضرت سیّدنا محمد بن مسلمہ الانصاری الحارثی رضی اللہ عنہ (اوسی)

۲۲۲۔ حضرت سیّدنا مرارہ بن ربیع العمری الانصاری رضی اللہ عنہ (اوسی)

۲۲۳۔ حضرت سیّدنا مسعود بن اوس بن احرم بن زید الانصاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۲۲۴۔ حضرت سیّدنا مسعود بن سعد بن عامر بن عدی جُشَم الانصاری الزرقی رضی اللہ عنہ (اوسی)

۲۲۵۔ حضرت سیّدنا مسعود بن ربیع بن عمرو بن سعد القاری رضی اللہ عنہ (حلیف بنو زھرہ و خزرج)

۲۲۶۔ حضرت سیّدنا مسعود بن سعد بن قیس بن خلدۃ عامر رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۲۲۷۔ حضرت سیّدنا مسعود بن عبد سعد / مسعود بن عدی بن جشم رضی اللہ عنہ (اوسی)

۲۲۸۔ حضرت سیّدنا امام العلماء مُعاذ بن جبل الانصاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۲۲۹۔ حضرت سیّدنا مُعاذ بن عفراء الانصاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۲۳۰۔ حضرت سیّدنا مُعاذ بن عمرو بن الجموح الانصاری السلمی رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۲۳۱۔ حضرت سیّدنا مُعاذ بن ماعص / ناعص بن قیس بن خلدہ الزرقی رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۲۳۲۔ حضرت سیّدنا معبد بن عباد الانصاری السلمی رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۲۳۳۔ حضرت سیّدنا معبد بن قیس بن صخر الانصاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۲۳۴۔ حضرت سیّدنا معبد بن وہب العبدی بن عبد القیس رضی اللہ عنہ (العصری)

۲۳۵۔ حضرت سیّدنا مُعتب بن قُشیر الانصاری رضی اللہ عنہ (اوسی)

۲۳۶۔ حضرت سیّدنا معتب بن عبید بن ایاس البلوی الانصاری رضی اللہ عنہ (حلیف بنو ظفر)

۲۳۷۔ حضرت سیّدنا مَعقل بن منذر بن سرح الانصاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۲۳۸۔ حضرت سیّدنا مَعمر بن حارث القرشی الجمحی رضی اللہ عنہ (برادر حاطب)

۲۳۹۔ حضرت سیّدنا معن بن عدی بن جد بن عجلان بن ضیعۃ البلوی الانصاری رضی اللہ عنہ (حلیف اوس)

۲۴۰۔ حضرت سیّدنا معن بن یزید بن اخنس بن خباب السلمی رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۲۴۱۔ حضرت سیّدنا معن بن عفراء الانصاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۲۴۲۔ حضرت معوذ بن عفراء الانصاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۲۴۳۔ حضرت سیّدنا ملیلبن وبرہ بن خالد بن عجلان الانصاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۲۴۴۔ حضرت سیّدنا منذر بن قدامہ بن عرفجہ الانصاری رضی اللہ عنہ (اوسی)

۲۴۵۔ حضرت سیّدنا منذر بن عمرو بن خنیس الانصاری رضی اللہ عنہ (اوسی)

۲۴۶۔ حضرت سیّدنا منذر بن محمد بن عقبہ الانصاری رضی اللہ عنہ (اوسی)

۲۴۷۔ حضرت سیّدنا نحاث بن ثعلبہ بن حزمہ البلوی رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۲۴۸۔ حضرت سیّدنا نضر بن حارث بن عبید بن رزاح بن کعب الانصاری الظفری رضی اللہ عنہ (اوسی)

۲۴۹۔ حضرت سیّدنا نعمان بن ابی خزیمہ الانصاری رضی اللہ عنہ (اوسی)

۲۵۰۔ حضرت سیّدنا نعمان بن سنان الانصاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۲۵۱۔ حضرت سیّدنا نعمان بن عبد عمرو بن مسعود نجاریؒ الانصاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۲۵۲۔ حضرت سیّدنا نعمان بن عصر بن الربیع البلویؒ الانصاری رضی اللہ عنہ (حلیف اوس)

۲۵۳۔ حضرت سیّدنا نعمان بن عمرو بن رفاعہ نجاریؒ الانصاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۲۵۴۔ حضرت سیّدنا نعمان بن مالک بن ثعلبہ نجاریؒ رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۲۵۵۔ حضرت سیّدنا نعمان بن الاعرج بن مالک بن ثعلبہ الانصاری نجاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۲۵۶۔ حضرت سیّدنا نعیمان بن عمرو بن رفاعہ نجاری الانصاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۲۵۷۔ حضرت سیّدنا نوفل بن ثعلبہ بن عبد اللہ الانصاری السلمی رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۲۵۸۔ حضرت سیّدنا ابو بردہ ہانی بن نیار بن عمرو البلوی رضی اللہ عنہ (حلیف الانصار)

۲۵۹۔ حضرت سیّدنا ہُبیل بن حصین بن وبرہ الانصاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۲۶۰۔ حضرت سیّدنا ہلال بن امیّہ بن عامر بن قیس بن عبد الاعلم الواقفی رضی اللہ عنہ (کلثوم بن ہدم کے بھانجے)

۲۶۱۔ حضرت سیّدنا ہلال بن معلی بن لوذان بن حارثہ رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۲۶۲۔ حضرت سیّدنا ہمام بن حارث بن ضمرہ (حمزہ) رضی اللہ عنہ (قبیلہ نامعلوم)

۲۶۳۔ حضرت سیّدنا ودقہ (ورقہ) بن ایاس بن عمرو الانصاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۲۶۴۔ حضرت سیّدنا وَدیعہ بن عمرو بن جراد بن یربوع الجہنی رضی اللہ عنہ (حلیف خزرج)

۲۶۵۔ حضرت سیّدنا یزید بن اخنس بن حبیب بن جرہ السلمی رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۲۶۶۔ حضرت سیّدنا یزید بن ثابت بن الضحاک بن زید بن لوزان رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۲۶۷۔ حضرت سیّدنا یزید بن ثعلبہ بن خزمہ بن اصرم رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۲۶۸۔ حضرت سیّدنا یزید بن حارث بن قیس الانصاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۲۶۹۔ حضرت سیّدنا یزید بن عامر بن حُدَیدۃ الانصاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۲۷۰۔ حضرت سیّدنا یزید بن منذر بن سرح الانصاری رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۲۷۱۔ حضرت سیّدنا ابو صِرُمہ الانصاری المزنی رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۲۷۲۔ حضرت سیّدنا ابو ضیاح (نعمان یا عمیر بن ثابت) الانصاری رضی اللہ عنہ (اوسی)

۲۷۳۔ حضرت سیّدنا ابو عیسیٰ الحارثی الانصاری رضی اللہ عنہ (قبیلہ نامعلوم)

۲۷۴۔ حضرت سیّدنا ابو فضالہ الانصاری رضی اللہ عنہ (قبیلہ نامعلوم)

۲۷۵۔ حضرت سیّدنا ابو قتادہ الانصاری السلمی رضی اللہ عنہ (خزرجی)

۲۷۶۔ حضرت سیّدنا ابو مُلیل ابن الازعر بن زید الانصاری رضی اللہ عنہ (اوسی)

مندرجہ بالا اسماء گرامی تاریخ طبری، طبقات، اسد الغابہ، اصحاب بدر، کوکبہٴ بدر اور غزوہٴ بدر سے ماخوذ ہیں۔

اسمائے شہدائے غزوۂ احد

۱۔ حضرت سیّدنا حمزہ بن عبد المطلب بن ہاشم رضی اللہ عنہ

۲۔ حضرت سیّدنا عبد اللہ بن جحش رضی اللہ عنہ
(ان کا تعلق قریش کی شاخ بنی امیہ بن عبد شمس سے تھا۔)

۳۔ حضرت سیّدنا معصب بن عمیر رضی اللہ عنہ
انہیں ابن قمہ لیثی نے شہید کیا، ان کا تعلق قریش کی شاخ بنی عبد الدار بن قصی سے تھا۔

۴۔ حضرت سیّدنا شماس بن عثمان رضی اللہ عنہ
ان کا تعلق قریش کی ایک اور شاخ بنی مخزوم بن یقطہ سے تھا۔

۵۔ حضرت سیّدنا عمرو بن معاذ بن نعمان رضی اللہ عنہ (ان کا تعلق بنی عبد الاشہل سے تھا)۔

۶۔ حضرت سیّدنا حارث بن انس بن رافع رضی اللہ عنہ (بنی عبد الاشہل)

۷۔ حضرت سیّدنا عمارہ بن زیادہ بن سکن رضی اللہ عنہ (بنی عبد الاشہل)

۸۔ حضرت سیّدنا سلمہ بن ثابت بن دقش رضی اللہ عنہ

۹۔ حضرت سیّدنا عمرو بن ثابت بن دقش رضی اللہ عنہ

۱۰۔ حضرت سیّدنا ثابت بن دقش رضی اللہ عنہ

۱۱۔ حضرت سیّدنا رفاعہ بن دقش رضی اللہ عنہ

۱۲۔ حضرت سیّدنا حسیل بن جابر رضی اللہ عنہ (انہیں یمان بھی کہا جاتا تھا یہ حذیفہ کے باپ ہیں)

۱۳۔ حضرت سیّدنا صیفی بن قینطی رضی اللہ عنہ

۱۴۔ حضرت سیّدنا حباب بن قینطی رضی اللہ عنہ

۱۵۔ حضرت سیّدنا عباد بن سہل رضی اللہ عنہ

۱۶۔ حضرت سیّدنا حارث بن اوس بن معاذ رضی اللہ عنہ

۱۷۔ حضرت سیّدنا ایاس بن اوس رضی اللہ عنہ
(بن عیتک بن عمرو بن عبد الاعلم بن زعوراء بن حشم بن عبد الاشہل)

۱۸۔ حضرت سیّدنا عبید بن تیہان رضی اللہ عنہ (اور براویت ابن ہشام عیتک بن تیہان)

۱۹۔ حضرت سیّدنا حبیب بن یزید بن تیم رضی اللہ عنہ

۲۰۔ حضرت سیّدنا یزید بن خاطب بن امیہ بن رافع رضی اللہ عنہ (بنی ظفر)

۲۱۔ حضرت سیّدنا ابو سفیان بن حارث بن قیس بن زید رضی اللہ عنہ (بنی ضبیعہ)

۲۲۔ حضرت سیّدنا حنظلہ بن ابی عامر رضی اللہ عنہ (بنی حیفی بن نعمان بن مالک بن امۃ بن ضبیعہ)
ان کا خطاب غسیل الملائکہ تھا (کیونکہ انہیں شہید ہونے کے بعد فرشتوں نے غسل دیا تھا) انہیں شداد بن الود بن شعوب لیثی نے شہید کیا تھا۔

۲۳۔ حضرت سیّدنا انیس بن قتادہ رضی اللہ عنہ (بنی عبیدہ بن زید)

۲۴۔ حضرت سیّدنا ابو حیہ رضی اللہ عنہ (بنی ثعلبہ بن عمرو بن عوف، سعد بن خثیمہ کی ماں جائے بھائی)

۲۵۔ حضرت سیّدنا عبد اللہ بن جبیر بن نعمان رضی اللہ عنہ۔(بنی ثعلبہ (رماۃ، تیر اندازوں) کے امیر تھے۔

۲۶۔ حضرت سیّدنا خثیمہ ابو سعد بن خثیمہ رضی اللہ عنہ (بنو اسلم بن امراء القیس بن مالک بن الاوس)

۲۷۔ حضرت سیّدنا عبد اللہ بن سلمہ رضی اللہ عنہ (بن عجلان میں سے تھے جو بنی سلمہ کے حلیف تھے)

۲۸۔ حضرت سیّدنا سبیع بن حاطب بن حارث بن قیس بن حبشہ بن معاویہ بن مالک رضی اللہ عنہ

۲۹۔ حضرت سیّدنا عمرو بن قیس رضی اللہ عنہ، بروایت ابن ہشام عمرو بن قیس بن زید بن سواد

۳۰۔ حضرت سیّدنا قیس بن عمرو بن قیس رضی اللہ عنہ۔ یہ عمرو بن قیس کے بیٹے تھے۔

۳۱۔ حضرت سیّدنا ثابت بن عمرو بن زید رضی اللہ عنہ (بروایت ابن اسحق، بنی نجار)

۳۲۔ حضرت سیّدنا عامر بن مخلد رضی اللہ عنہ (بروایت ابن اسحق)

۳۳۔ حضرت سیّدنا ابو ہیرہ بن حارث بن علقمہ بن عمرو بن ثقف بن مالک بن مبذول رضی اللہ عنہ

۳۴۔ حضرت سیّدنا عمرو بن مطرب بن علقمہ بن عمرو رضی اللہ عنہ (بن مبذول)

۳۵۔ حضرت سیّدنا اوس بن ثابت بن المنذر رضی اللہ عنہ (بنی عمرو بن مالک) بروایت ابن ہشام، اوس بن ثابت، حسان بن ثابت کے بھائی ہیں۔

۳۶۔ حضرت سیّدنا انس بن نضر رضی اللہ عنہ بن ضمضم بن زید بن حرام بن جندب بن عامر بن غنم بن النجار (بنی عدی بن نجار سے ابن ہشام نے کہا ہے کہ

انس بن النضر، انس بن مالک کے چچا اور رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے خادم ہیں۔

۳۷۔ حضرت سیّدنا قیس بن مخلد رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ (بنی مازن بن النجار)

۳۸۔ حضرت سیّدنا کیسان رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ (بنی مازن کے غلام)

۳۹۔ حضرت سیّدنا سلیم بن حارث رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ (بنی دینار بن النجار)

۴۰۔ حضرت سیّدنا نعمان بن عبد عمرو رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ (بنی دینار)

۴۱۔ حضرت سیّدنا خارجہ بن زید ابو زہیر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ (بنی حارث بن خزرج)

۴۲۔ حضرت سیّدنا سعد بن الربیع بن عمرو بن ابو زہیر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ (قبیلہ بنی حارث)

۴۳۔ حضرت سیّدنا اوس بن الارم بن زید بن قیس بن نعمان بن مالک بن ثعلبہ بن کعب رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ۔

۴۴۔ حضرت سیّدنا مالک بن سنان بن عبید بن ثعلبہ بن عبید بن الجبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ۔ (ابو سعید خدری کے والد، مدفون جنت البقیع)

۴۵۔ حضرت سیّدنا سعید بن سوید بن قیس، بن عامر بن عباد الجز رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ (بنو الجز)

۴۶۔ حضرت سیّدنا عتبہ بن ربیع بن رافع بن معاویہ بن عبید بن ثعلبہ بن عبید رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ (بنو الجز)

۴۷۔ حضرت سیّدنا ثعلبہ بن سعد بن مالک بن خالد بن ثعلبہ۔ بن حارثہ بن عمرو بن خزرج بن ساعدہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ

۴۸۔ حضرت سیّدنا ثقف بن فردہ بن البدی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ (بنو ساعدہ)

۴۹۔ حضرت سیّدنا عبد اللہ بن عمرو بن وہب بن ثعلبہ وقش بن ثعلبہ بن طریف رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ (بنو طریف)

۵۰۔ حضرت سیّدنا ضمرہ رضی اللہ عنہ۔ یہ بنو طریف کے حلیف، بنو جہینہ کے قبیلے سے ہیں۔

۵۱۔ حضرت سیّدنا نوفل بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ (بنو عوف)

۵۲۔ حضرت سیّدنا عباس بن عبادہ بن فضلہ بن مالک بن العجلان رضی اللہ عنہ (بنو عوف)

۵۳۔ حضرت سیّدنا نعمان بن مالک بن ثعلبہ بن فہر بن غنم بن سالم رضی اللہ عنہ (بنو عوف)

۵۴۔ حضرت سیّدنا مجذر بن زیاد رضی اللہ عنہ (بنو عوف)

۵۵۔ حضرت سیّدنا عبادہ بن سماس رضی اللہ عنہ (بنو عوف)

۵۶۔ حضرت سیّدنا رفاعہ بن عمرو رضی اللہ عنہ (بنو جلی)

۵۷۔ حضرت سیّدنا عبد اللہ بن عمرو بن حرام بن ثعلبہ بن حرام رضی اللہ عنہ (بنو سلمہ)

۵۸۔ حضرت سیّدنا عمرو بن جموح بن زید بن حرام رضی اللہ عنہ (بنو سلمہ)

۵۹۔ حضرت سیّدنا خلاد بن عمرو بن جموح بن زید بن حرام رضی اللہ عنہ (بنو سلمہ)

۶۰۔ حضرت سیّدنا ابو ایمن۔ مولی عمرو بن جموح رضی اللہ عنہ

۶۱۔ حضرت سیّدنا سلیم بن عمر بن جدیدہ رضی اللہ عنہ (بنو سواد)

۶۲۔ حضرت سیّدنا عنترہ مولی سلیم بن جدیدہ رضی اللہ عنہ۔ یہ سلیم بن عمرو کے مولی ہیں۔

۶۳۔ حضرت سیّدنا سہل بن قیس بن ابو کعب بن قین رضی اللہ عنہ (بنو سواد)

۶۴۔ حضرت سیّدنا ذکوان بن عبد قیس رضی اللہ عنہ (بنو زریق بن عامر)

۶۵۔ حضرت سیّدنا عبید بن معلی بن لوذان رضی اللہ عنہ۔ (نوزریق بن عامر) ابن ہشام نے کہا: عبید بن معلی قبیلہ حبیب سے ہیں۔

۶۶۔ حضرت سیّدنا مالک بن نمیلہ رضی اللہ عنہ۔ (بنو مزینہ جو بنو معاویہ کے حلیف تھے۔)

۶۷۔ حضرت سیّدنا حارث بن عدلی بن خرشمہ بن امیہ بن عامر بن خطمہ رضی اللہ عنہ (بنو خطمہ)

۶۸۔ حضرت سیّدنا مالک بن ایاس رضی اللہ عنہ (خزرج کی شاخ بنو سواد بن مالک)

۶۹۔ حضرت سیّدنا ایاس بن عدلی رضی اللہ عنہ (بنو عمرو بن مالک بن نجار)

۷۰۔ حضرت سیّدنا عمرو بن ایاس رضی اللہ عنہ (بنو سالم عوف)

۷۱۔ حضرت سیّدنا قیس بن زید بن ضبیعہ رضی اللہ عنہ

۷۲۔ حضرت سیّدنا مالک بن امۃ بن ضبیعہ رضی اللہ عنہ

شہدائے کربلا (بہ اعتبار ترتیب شہادت)

روز عاشورہ محرم الحرام شریف ۶۱ھ

حملۂ اولیٰ جنگ مغلوبہ کے نتیجے میں بوقت قبلِ دوپہر پچاس انصاران حسین علیہم الرضوان شہید ہوئے۔

۱۔ حضرت زاہر ابن عمروا سلمی الکندی رضی اللہ عنہ صحابی رسول ہیں۔ ادائیگی حج کے بعد امام حسین کے قافلہ میں شریک ہوئے۔

۲۔ حضرت حارث بن نبہان رضی اللہ عنہ (حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے غلام نبہان تھے ان کے بیٹے حارث امام حسن اور پھر امام حسین کی خدمت میں رہے۔)

۳۔ حضرت مسلم بن کثیر الازدی رضی اللہ عنہ الاعرابی صحابی رسول ہیں جنگ جمل میں زخمی ہوئے تھے، ٹھیک سے نہیں چل سکتے تھے کوفہ سے مکہ آکر شامل ہوئے تھے۔

۴۔ حضرت نعیم بن عجلان رضی اللہ عنہ انصاری خزرجی۔ کربلا میں آکر شامل ہوئے۔

۵۔ حضرت کنانہ ابن عتیق رضی اللہ عنہ۔ کوفہ سے چل کر کربلا آئے۔

۶۔ حضرت عمار بن حسان شریح الطائی رضی اللہ عنہ۔ کوفہ سے چل کر آئے۔

۷۔ حضرت سوار بن ابی عمیر النہمی رضی اللہ عنہ۔ کربلا آئے۔

۸۔ حضرت جبلہ بن علی الشیبانی رضی اللہ عنہ۔

۹۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عبداللہ الاصحبیر رضی اللہ عنہ۔ مکہ سے امام کے ساتھ آئے۔

۱۰۔ حضرت زہیر بن بشیر الخشعی رضی اللہ عنہ۔ کربلا آئے۔

۱۱۔ حضرت حلاس بن عمر الازدی رضی اللہ عنہ شب عاشورہ بڑی دشواریوں کے بعد کربلا آئے۔

۱۲۔ حضرت منیع ابن زیاد / اقادر رضی اللہ عنہ۔ کربلا آئے۔

۱۳۔ حضرت عبداللہ ابن عمیر رضی اللہ عنہ۔ عاشورہ کے دن پہنچے۔

۱۴۔ حضرت عبدالرحمٰن بن مسعود التیمی رضی اللہ عنہ۔

۱۵۔ حضرت مسعود بن الحجاج تمیمی رضی اللہ عنہ۔

۱۶۔ حضرت سلیم رضی اللہ عنہ غلام امام حسن (باوفا غلام مدینہ سے ہی ہمراہ آئے)۔

۱۷۔ حضرت حباب بن حارث رضی اللہ عنہ۔ اکیلے ہی کربلا پہنچے۔

۱۸۔ حضرت ربیعہ بن خوط رضی اللہ عنہ۔ مکہ سے امام کے ساتھ آئے۔

۱۹۔ حضرت رمیث بن عمرو رضی اللہ عنہ۔ کربلا میں آئے۔

۲۰۔ حضرت ضبیعہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کربلا میں آئے۔

۲۱۔ حضرت عامر بن مالک رضی اللہ عنہ۔ کربلا میں آئے۔

۲۲۔ حضرت عمیر بن کناد رضی اللہ عنہ۔ کربلا میں آئے۔

۲۳۔ حضرت منذر بن سلیمان رضی اللہ عنہ۔ کربلا میں آئے

۲۴۔ حضرت زہیر بن سلیم ازدی رضی اللہ عنہ۔ کربلا میں آئے۔

۲۵۔ حضرت حارث بن امراء القیس الکندی رضی اللہ عنہ۔ کربلا حاضر ہوئے۔

۲۶۔ حضرت امیہ بن سعد الطائی رضی اللہ عنہ۔

۲۷۔ حضرت عمار بن ابی سلامہ رضی اللہ عنہ۔ صحابی رسول ہیں، ہمدانی خاندان سے متعلق ہیں۔ روز عاشورہ آئے۔

۲۸۔ حضرت جنادہ بن کعب انصاری بن حارث انصاری رضی اللہ عنہ۔ مکہ معظمہ میں قافلہ حسینی میں شامل ہوئے۔

۲۹۔ حضرت جوین بن مالک تمیمی رضی اللہ عنہ۔

۳۰۔ حضرت قاسط بن زبیر تغلبی رضی اللہ عنہ۔

۳۱۔ حضرت کردوس رضی اللہ عنہ۔ شب عاشورہ کربلا پہنچے۔

۳۲۔ حضرت مقسط رضی اللہ عنہ۔ شب عاشورہ کربلا پہنچے۔

۳۳۔ حضرت عمر بن ضبیعہ رضی اللہ عنہ۔ تحقیق نہ ہو سکی۔

۳۴۔ حضرت بکر بن حی ثعلبی ابن علی بن قیم اللہ ابن ثعلبہ رضی اللہ عنہ۔ یہ کب آئے؟ تحقیق نہ ہو سکی۔

۳۵۔ حضرت ادھم بن امیہ عبدی رضی اللہ عنہ۔ انتہائی تکالیف کے بعد کربلا پہنچے۔

۳۶۔ حضرت عبداللہ بن یزید ابن ثبیط رضی اللہ عنہ۔

۳۷۔ حضرت عبید اللہ بن یزید ابن ثبیط رضی اللہ عنہ۔ (دونوں بھائی بصرہ کے رہنے والے تھے مکہ آئے ایک وفد میں شامل ہو کر امام کی خدمت میں آکر یزید سے بیزاری و نفرت کا اظہار کیا مکے ہی سے ساتھ تھے)۔

۳۸۔ حضرت عامر بن سلیم عبدی / مسلم عبدی رضی اللہ عنہ۔ تحقیق نہ ہو سکی کب تشریف لائے؟۔

۳۹۔ حضرت سالم غلام عامر رضی اللہ عنہ۔ مکہ سے ساتھ آئے تھے۔

۴۰۔ حضرت سیف ابن مالک عبدی۔ تحقیق نہ ہو سکی۔

۴۱۔۴۸۔ حضرت امام عالی مقام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آٹھ غلاموں کی شہادت (جن کے نام معلوم نہ ہو سکے)

۴۹۔ حضرت حنظلہ بن عمرو الشیبانی رضی اللہ عنہ۔ مکہ سے آئے۔

۵۰۔ حضرت عمران ابن کعب بن حارث الا شجعی۔ مکہ سے ساتھ آئے۔

حملۂ ثانی قبل ظہر و حملۂ ثالث بوقت ظہر

۵۱۔ حضرت حبیب ابن مظاہر رضی اللہ عنہ صحابی رسول کی شہادت (نماز کے لیے حضرت ابو ثمامہ صیداوی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا) امام نے نماز کے لیے قوم اشقیاء کو جنگ بند کرنے کا کہا تو حصین بن تمیم نمیر نے گستاخی کی "لاتقبل الصلوٰۃ" (یعنی تمہاری نماز مقبول نہیں) حضرت حبیب ابن مظاہر نے جواباً کہا "لاتقبل زعمت الصلوٰۃ من اٰل رسول اللہ وانصارھم وتقبل منك یا خمار" (یعنی تمہاری نماز مقبول نہیں کیا تیرا زعم ہے کہ آل رسول اور ان کے انصار کی نماز مقبول نہیں ہے، تو نشے میں ہے) اس پر پھر جنگ چھڑ گئی۔ حضرت حبیب سخت زخمی ہوئے۔ بدیل بن حریم نے سر قلم کر دیا۔ امام قریب آئے اور فرمایا "للہ درك یا حبیب کنت فاضلا تختم القرآن فی لیلة واحدة" (یعنی اے حبیب آپ ایسے فاضل تھے جو ایک رات میں پورا قرآن تلاوت کر لیا کرتے تھے)۔

۵۲۔ حضرت عالبس بن ابی شبیب بن شاکر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ۔ یہ وہی ہیں جو مسلم بن عقیل رضی اللہ عنہ کا خط لے کر ہمراہ قیس بن مسہر صیداوی مکہ آئے تھے۔ بطور قاصد انہوں نے کئی مرتبہ امام کی خدمت میں کوفہ والوں کی نمائندگی کی تھی۔

۵۳۔ حضرت شوزب بن عبد اللہ الہمدانی الشاکری رضی اللہ عنہ

۵۴۔ حضرت سوید بن عمرو بن ابی المطاع رضی اللہ عنہ۔ نہایت عبادت گزار، سن رسیدہ، زخمی ہو کر لاشوں میں پڑے رہے امام حسین کی شہادت کے بعد شہید ہوئے۔

۵۵۔ حضرت حنظلہ ابن اسعد الشامی الہمدانی رضی اللہ عنہ ۔

۵۶۔ حضرت عبد الرحمن بن عبد اللہ الیزنی رضی اللہ عنہ

۵۷۔ حضرت برید ابن خفیر الہمدانی رضی اللہ عنہ۔ قرآن خوش الحانی سے تلاوت کرتے تھے۔ مکہ سے ہی امام کے ساتھ تھے۔

۵۸۔ حضرت عمرو بن قرظہ بن کعب بن خزرج الانصاری رضی اللہ عنہ۔ کربلا چل کر آئے۔

۵۹۔ حضرت نافع بن ہلال المرادی رضی اللہ عنہ۔ عذیب الحجانات، منزل قادسیہ کے بعد امام سے ملے اور ساتھ ہوئے۔

حملۂ ثالث بوقت ظہر جمعہ کا دن ہے مگر مسافرت ہے جمعہ فرض نہیں

۶۰۔ حضرت سعید بن عبد اللہ الحنفی۔ امام نے نماز کی نگرانی کے لیے مقرر فرمایا۔ امام حسین کے سامنے سینہ اور اشقیاء کی طرف پیٹھ کر کے کھڑے ہوگئے، یزیدیوں نے تیروں کی بوچھاڑ کی جس کے نتیجے میں شہید ہوگئے، لیکن جب تک نماز مکمل نہیں ہوئی کھڑے رہے۔ امام حسین رضی اللہ عنہ نے سلام پھیرا اور انہوں نے کہا! "السلام علیك یا ابن رسول اللہ"۔ امام عالی مقام نے جواب میں فرمایا "وعلیك السلام انت اماحی فی الجنۃ"۔

۶۱۔ حضرت عبد اللہ ابن عمیر بن عباس بن قیس بن علیم بن کلبی العلیمی رضی اللہ عنہ۔ ان کی کنیت ابو وہاب ہے۔ کوفہ کے محلّہ بنی ہمدان سے اپنی اہلیہ ام وہب کے ساتھ آئے تھے۔ (۸ محرم کی شب کربلا پہنچے)۔

۶۲۔ حضرت ام وہب رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔ یہ واحد خاتون ہیں جو میدان کربلا میں شہید ہوئیں۔

۶۳۔ حضرت زہیر بن القین البجلی رضی اللہ عنہ۔ راستہ میں شریک ہوئے۔

۶۴۔ حضرت مسلم بن عوسجہ السعدی رضی اللہ عنہ (صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم)۔ ان کی شہادت پر امام حسین نے فرمایا! "یرحمك اللہ یا مسلم" پھر کہا

یارسول اللہ یہ آپ کے بھی اصحاب میں تھے اور میرے اصحاب میں ہو کر میرے ناصر رہے۔

۶۵۔ حضرت حر بن یزید بن ناجیہ بن تعنب بن عناب ریاحی رضی اللہ عنہ۔ رؤساء کوفہ میں سے ہیں۔

۶۶۔ مصعب بن یزید رضی اللہ عنہ۔

۶۷۔ علی بن حر رضی اللہ عنہ۔

۶۸۔ حضرت نمرہ رضی اللہ عنہ۔

۶۹۔ حضرت وہب بن عبد اللہ الکلبی رضی اللہ عنہ۔ اپنی والدہ اور اپنی سترہ دن کی دلہن کے ہمراہ آئے۔ ان کی والدہ نے بھی لڑائی میں حصہ لیا۔

۷۰۔ حضرت جون ابن حوی الحبشی رضی اللہ عنہ۔ یہ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کے غلام تھے، امام حسین رضی اللہ عنہ نے ان کی شہادت پر فرمایا! "اللھم بیض وجھھہ وطیب ریحہ واحشرہ مع الابرار" (اے اللہ ان کے چہرے کو روشن وسفید کردے اور ان میں خوشبو پیدا کردے اور ان کا حشر نیکو کار لوگوں کے ساتھ فرما)۔ امام حسین رضی اللہ عنہ کے یہ فرماتے ہی ان کا کالا رنگ سفید رنگت سے بدل گیا۔ ان کی لاش دس روز بعد ملی۔

۷۱۔ حضرت ابوالشعثاء یزیدی الکندی رضی اللہ عنہ۔

۷۲۔ حضرت زیاد بن عریب الصائدی رضی اللہ عنہ بنو سعد سے تھے۔

۷۳۔ حضرت سعید بن حنظلہ رضی اللہ عنہ۔

۷۴۔ حضرت شبیب بن عبد اللہ نہشلی رضی اللہ عنہ (صحابی رسول)۔ مکہ سے امام کے ساتھ آئے۔

۷۵۔ حضرت عائذ رضی اللہ عنہ ابن مجمع العائذی اپنے والد کے ہمراہ کربلا آئے۔

۷۶۔ حضرت مجمع بن عبد اللہ العائذی رضی اللہ عنہ۔

۷۷۔ حضرت ابو ثمامہ صیداوی رضی اللہ عنہ اصل نام عمرو تھا عبد اللہ الہدانی کے فرزند تھے نماز کے لیے امام حسین کو انہوں نے ہی کہا تھا۔

۷۸۔ حضرت مرقع الاسری ابن ابو ثمامہ صیداوی رضی اللہ عنہ۔

۷۹۔ حضرت یحیٰی ابن کثیر الانصاری رضی اللہ عنہ۔ مدینہ ہی سے ساتھ چلے تھے۔

۸۰۔ حضرت سالم ابن عمرو رضی اللہ عنہ بنی الکلبیہ المدانی کے آزاد کردہ غلام امام عالی مقام سے کربلا آکر ملاقات کی۔

۸۱۔ حضرت عمرو بن جندب الحضرمی رضی اللہ عنہ۔ بصرہ سے چل کر آئے۔

۸۲۔ حضرت حبشہ ابن قیس ابن سلمہ ابن ظریف ابن ابان ابن سلمہ ابن حارثہ الفہمی رضی اللہ عنہ (صحابی رسول کے پوتے ہیں)۔

۸۴۔ حضرت شبیب ابن جراد ابن ربیعہ ابن وحیہ بن کعب بن عامر بن کلاب الکلابی رضی اللہ عنہ۔ شب عاشورہ کربلا آئے۔

۸۵۔ حضرت رافع بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ۔ عاشورہ کو آئے۔

۸۶۔ حضرت عمرو الجندعی ابن عبد اللہ الجندعی الہدانی رضی اللہ عنہ۔

۸۷۔ حضرت حباب ابن عامر ابن کعب التیمی رضی اللہ عنہ۔ شب عاشورہ کربلا آئے۔

۸۸۔ حضرت سلمان ابن مغارب ابن قیس البجلی رضی اللہ عنہ یہ حضرت زہیر بن قین البجلی کے عم زاد ہیں حج کر کے واپس جا رہے تھے راستہ میں امام سے ملاقات ہوئی اور کربلا آئے۔

۸۹۔۹۰۔ حضرت سعد اور ابوالحتوف رضی اللہ عنہما (دونوں سگے بھائی الحارث الانصاری العجلانی کے بیٹے لشکر اشقیاء سے نکل کر عین شدت جنگ کے دوران امام عالی مقام سے آکر مل گئے)۔

۹۱۔ حضرت ضرغامہ تغلبی ابن مالک تغلبی رضی اللہ عنہ۔

۹۲۔ حضرت معلیٰ ابن علی رضی اللہ عنہ۔

۹۳۔ حضرت نصر بن ابی نیز رضی اللہ عنہ۔ مدینہ سے امام کے ساتھ آئے۔ (نجاشی بادشاہ کے خاندان سے تھے۔ بعض کے نزدیک صحابی ہیں۔ نہایت کمسنی میں مدینہ آگئے تھے)۔

۹۴۔ حضرت جابر بن الحجاج رضی اللہ عنہ۔

۹۵۔ حضرت یزید المشرقی ابن حصین المشرقی الہمدانی رضی اللہ عنہ۔ (عمر ابن سعد سے پانی کے مسئلہ پر بات کی وہ ان کی عزت کرتا تھا مگر اس نے نہ مانی)۔

۹۶۔ حضرت قارب الترکیہ رضی اللہ عنہ انہیں اسلم بھی کہتے ہیں۔ امام کے ترکی غلام تھے۔

۹۷۔ حضرت انس بن حارث الکابلی بن نبیر ابن کاہل ابن عمرو بن صعب بن اس بن خذیمہ الاسدی الکابلی رضی اللہ عنہ (صحابی رسول۔ ابن حجر عسقلانی اور ابن عساکر انہیں غازی بدر و حنین کہتے ہیں۔ مشہور حدیث شریف "ان ابنی ھذا یقتل بارض یقال لھا کربلا فمن ادرکہ لہ منکم فینصرہ"۔ (بے شک میرا یہ بیٹا اس زمین پر قتل ہو گا جسے کربلا کہتے ہیں۔ جو کوئی اس زمانے کو پائے تو اسے چاہیے کہ اس کی مدد کرے۔)

نہایت عمر رسیدہ اور ضعیف تھے۔ طویل سفر کر کے کربلا پہنچے۔ امام ان کے لیے بہت روئے)۔

۹۸۔ ایک گیارہ سالہ بچہ کی شہادت اس کی والدہ امام کی خدمت میں آئی۔ اس مومنہ نے بھی دو یزیدی مار ڈالے۔

۹۹۔ حضرت قاسم ابن حبیب ابن بشر الازدی رضی اللہ عنہ۔

۱۰۰۔ حضرت قعنب بن عمرو الخیری رضی اللہ عنہ۔

۱۰۱۔ حضرت مالک دودانی بن داؤد دودان رضی اللہ عنہ۔

۱۰۲۔ حضرت مجمع الجہنی ابن زیادہ جنہی رضی اللہ عنہ (صحابی رسول۔ مکہ و مدینہ کے درمیان واقع جہنہ انکا وطن تھا غزوۂ بدر و احد میں شریک رہے۔ راستہ میں نواسۂ رسول کے ہمراہ ہوئے)۔

۱۰۳۔ حضرت بشر بن عمرو الحضرمی الکندی رضی اللہ عنہ۔ ان کے بیٹے محمد ساتھ تھے جبکہ دوسرے بیٹے عمر کو یزیدیوں نے رے کے مقام پر قید کر لیا تھا امام عالی مقام نے یزیدیوں کی یرغمالی سے چھڑانے کے لیے انہیں غریب الوطنی میں بھی پانچ بردیمانی دیے۔ جن کی مالیت ایک ہزار اشرفی موجودہ دور کے لحاظ سے ۶۰ ہزار روپے دیے یہ امام حسن کے ایک خادم کے فرزند تھے۔

۱۰۵۔ حضرت یحییٰ بن ہانی ابن عروہ رضی اللہ عنہ۔ روپوشی کے بعد کربلا آئے۔

۱۰۶۔ حضرت عمرو بن مطاع الجعفی رضی اللہ عنہ۔

۱۰۷۔ حضرت حجاج الجعفی بن مسروق بن عوف بن عمیر رضی اللہ عنہ۔ مکہ سے ساتھ آئے، مکہ تا کربلا ہر جگہ اذان یہی دیتے رہے۔

۱۰۸۔ حضرت ابو عمرہ الحنظلی رضی اللہ عنہ۔

۱۰۹۔ حضرت عمرو ابن الخالد صیداوی رضی اللہ عنہ۔

۱۱۰۔ سعد غلام عمرو ابن الخالد رضی اللہ عنہ۔

۱۱۱۔ جابر بن حارث سلمانی رضی اللہ عنہ۔

۱۱۲۔ حضرت یزید ابن مغفل عامری رضی اللہ عنہ

۱۱۳۔ حضرت جندب ابن حجیر خولانی الکندی رضی اللہ عنہ اطلاع پر آئے۔

۱۱۴۔ حضرت حجاج السعدی ابن زید السعدی رضی اللہ عنہ۔

۱۱۵۔ حضرت عباد جہنی رضی اللہ عنہ۔

۱۱۶۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عبدالرب الانصاری خزرجی رضی اللہ عنہ۔ (صحابی رسول)۔

۱۱۷۔ حضری سیف ابن الحارث بن سریع رضی اللہ عنہ۔

۱۱۸۔ حضرت مالک ابن عبد بن سریع رضی اللہ عنہ۔

۱۱۹۔۱۲۰۔ حضرت عبداللہ و حضرت عبدالرحمن ابن عروہ غفاری رضی اللہ عنہما۔

۱۲۱۔ حضرت انیس الاصبحی ابن معقل الاصبحی رضی اللہ عنہ۔

۱۲۲۔ حضرت ابراہیم ابن حصین رضی اللہ عنہ۔

۱۲۳۔ حضرت عمیر بن عبداللہ مزحجی رضی اللہ عنہ۔

۱۲۴۔ حضرت عبداللہ الخشعی رضی اللہ عنہ۔

۱۲۵۔ حضرت عقبہ بن الصلت الجہنی رضی اللہ عنہ۔ (حضرت بشیر الخشعی کے فرزند اور حضرت زبیر بن بشیر کے بھائی ہیں)۔

۱۲۶۔ حضرت عمیر بن عبداللہ المذحجی رضی اللہ عنہ۔ (یہ عبداللہ المذحجی کے فرزند تھے)۔

خاندان بنو ہاشم کے شہداء

۱۲۷۔ حضرت شہزادہ علی اکبر بن امام حسین رضی اللہ عنہما
۱۲۸۔ حضرت عبداللہ بن امام مسلم بن عقیل رضی اللہ عنہ
۱۳۰۔ حضرت محمد بن امام مسلم رضی اللہ عنہ
۱۳۱۔ حضرت جعفر بن عقیل رضی اللہ عنہ
۱۳۲۔ حضرت عبدالرحمن بن عقیل رضی اللہ عنہ
۱۳۳۔ حضرت محمد بن سعید بن عقیل رضی اللہ عنہ
۱۳۴۔ حضرت محمد بن عبداللہ بن جعفر طیارہ رضی اللہ عنہ
۱۳۵ حضرت عون بن عبداللہ بن جعفرہ طیار رضی اللہ عنہ
۱۳۶۔ حضرت قاسم بن امام حسن رضی اللہ عنہ
۱۳۷۔ حضرت ابو بکر ابن امام حسن رضی اللہ عنہ
۱۳۸۔ حضرت عبداللہ (الاصغر) ابن امام حسین رضی اللہ عنہ
۱۳۹ حضرت ابو بکر بن علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ
۱۴۰۔ حضرت محمد ابن علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ
۱۴۱ حضرت عبداللہ بن علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ
۱۴۲۔ حضرت عثمان بن علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ
۱۴۳۔ حضرت جعفر بن علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ

۱۴۴۔ حضرت عباس علمدار ابن علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ

۱۴۵۔ طفلِ شیر خوار شہزادہ علی اصغر ابن امام حسین رضی اللہ عنہ

۱۴۶۔ خود بنفس نفیس سرکار سید الشہداء سیّدنا امام حسین رضی اللہ عنہ و علیہ السلام ابن علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ۔

۱۴۷۔ آخری شہید حضرت ہنہناف الراسی ابن المہند رضی اللہ عنہ۔ یہ امام حسین کی شہادت کے بعد میدان کربلا پہنچے اور امام عالی مقام کی حمایت میں لڑے۔ اس طرح یہ آخری شہید ہیں۔

پانچ شہداء جو میدان کربلا سے باہر کوفہ میں شہید ہوئے۔

۱۔ امام مسلم بن عقیل رضی اللہ عنہ

۲اور ۳۔ ان کے دونوں چھوٹے فرزند جو کوفہ ساتھ گئے تھے۔

۴۔ ھانی ابن عروہ رضی اللہ عنہ

۵۔ حضرت عبد اللہ ابن یقطر رضی اللہ عنہ۔ (یہ امام حسین کے رضاعی بھائی تھے)۔